سندھ آرڈیننس نمبر XXXI مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XXXI OF 2002
سندھ عام شقیں (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH GENERAL CLAUSES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۵۶ کے مغربی پاکستان ایکٹ IV میں نئی دفعہ 19-A کی شمولیت

Insertion of new section 19-A in the West Pakistan Act IV of 1956

سندھ آرڈیننس نمبر XXXI مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.XXXI OF 2002

سندھ عام شقیں (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH GENERAL CLAUSES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

[۱۸ ستمبر ۲۰۰۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ عام شقیں ایکٹ، ۱۹۵۶ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ عام شقیں ایکٹ، ۱۹۵۶ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ عام شقیں (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۵۶ کے مغربی پاکستان ایکٹ IV میں نئی دفعہ 19-A کی شمولیت
Insertion of new section 19-A in the West Pakistan Act IV of 1956

۲۔ سندھ عام شقیں ایکٹ، ۱۹۵۶ میں، دفعہ ۱۹ کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی، یعنی:

"19-A۔ (قواعد اور احکام وغیرہ شایع کرائے جائیں گے)۔ سارے قواعد، نوٹیفکیشن، احکام، ضوابط اور سرکیولرس جو تشکیل دیئے گئے قانون سے متعلقہ ہوں یا کسی بھی حکم کے ساتھ جاری کیئے گئے ہوں، وہ سرکاری گزیٹ میں شایع کیئے جائیں گے۔".

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا